82607 ـ عقیقہ میں شراکت کا حکم

سوال

کیا جڑواں بچوں (بچہ اور بچی) کے عقیقہ میں تین بکروں کی بجائے ایك بچھڑا یا گائے ذبح کرنی جائز ہے، اگر جواب مثبت ہو تو اس کی مواصفات کیا ہونگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سنت تو یہ ہے کہ بچے کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایك بکرا ذبح کیا جائے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کا بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی جانب سے جانور ذبح کرنا پسند کرے تو ذبح کر لے، بچے کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایك پورا بکرا ذبح کیا جائے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2843) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور جمہور علماء کرام کے ہاں بکرا اونٹ اور گائے کفائت کر جاتا ہے، لیکن ان میں یہ اختلاف ہے کہ آیا یہ قربانی کا حکم حاصل کریگا یا نہیں تا کہ گائے اور اونٹ میں شراکت صحیح ہو سکے ؟

قریب ترین بات یہ ہے کہ اس میں اشتراك صحیح نہیں مالکیہ، اور حنابلہ کا یہی مسلك ہے.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (30 / 279).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عقیقہ میں شراکت کفائت نہیں کرتی، چنانچہ دو بچوں کی جانب سے نہ تو اونٹ کفائت کرتا ہے، اور نہ ہی گائے، اور بالاولی تین اور چار بچوں کی جانب سے کفائت نہیں کریگا، اس کی وجہ یہ ہے کہ:

اول:

اس میں شریك ہونا ثابت نہیں، اور عبادات توقیف پر مبنی ہوتی ہیں.

دوم:

یہ فدیہ ہے، اور فدیہ کے حصے نہیں ہوتے؛ چنانچہ یہ جان کی طرف سے فدیہ ہے، تو جب جان کی جانب سے فدیہ ہوا تو پھر ضروری ہے کہ وہ بھی جان ہی ہو، اور پہلی علت بلا شك زیادہ صحیح ہے، کیونکہ اگر اس میں شرکت ثابت ہوتی تو دوسری تعلیل باطل تھی، تو اس کا ثبوت نہ ملنا ہی حکم بر مبنی ہے " انتہی.

والله اعلم .